امام زمانہ (عج)کے مقصد کو پایہ تکمیل تک پہچانا

<"xml encoding="UTF-8?>

امام جعفرصادق علیہ السلام نے فرمایا:

قَبْلَ قیامِ القائمِ(علیه‌السلام) خَمسُ علاماتٍ مَحْتُوماتٍ. اَلیمانی وَ السُّفیانی و الصَّیحَةُ وَ قَتلُ النَّفسِ الزَّکِیَّةِ وَ الخَسفُ بِالبَیداء

(الزام الناصب، ج۲، ص ١٣٦ ، و مجلسی ، محمد باقر ، بحارالانوار، ج ۵۲، ص ٢٠٤)

حضرت قائم [امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے] ظھور سے پہلے ان پانچ نشانیوں کا وجود میں آنا ضروری ہے:

۱: یمانی کا ظھور (یمن سے) ۔

۲: سفیانی کا ظھور (شام سے) ۔

۳: آسمانی سے آوازیں آنا ۔

۴: نفس ذکیہ (بزرگ سید) کا مسجدالحرام میں مارا جانا ۔

۵: بیداء (مکہ و مدینہ کے درمیان بیابان) کی زمین میں لشکر سفیانی کا دھنسنا ۔

امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے مقصد کو پایہ تکمیل تک پہچانا

امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی فقط یہی مدد نہیں ہے کہ ہم ان کے رکاب میں لڑیں بلکہ اپ کے مقصد کی تکمیل میں قدم اٹھانا بھی اپ کی مدد کا عینی مصداق ہے ، مسلمانوں کی مختلف راستہ سے مدد ،

اسلامی حکومتوں اور احکام دین اسلام کا تحفظ بھی امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی مدد کا مصدق کہلاتا ہے ۔

امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے ظہورکا انتظار

امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی مدد کا ایک اور راستہ یہ ہے کہ ہر حال میں اپ کے ظہور کا منتظر رہا جائے ، اور اپنے آپ کو آنحضرت کے عظیم اور عالمی قیام میں حصہ لینے کے لئے اگرچہ ایک تیر بنانے کی حد تک ہی ہو تیار رکھان چاہئے ۔

چھٹے امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے اس سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ "تم یعنی مسلمانوں میں سے ہر ایک شخص کو چاہئے کہ قائم کے قیام کی تیاری کرے اگرچہ ایک تیر امادہ کرنے کے وسیلہ ہی کیوں نہ ہو "۔

(نُعمانی ، ابو عبداللہ محمد بن ابراھیم ، غیبت نعمانی، ص 320 ۔)

امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے ظہور کی تعجیل کی دعا:

امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی مدد کا ایک اور راستہ یہ ہے کہ جس احادیث اور روایات بھی نشاندہی کرتی ہیں وہ زمانہ کے ظہور کی دعا ہے کیوں کہ تمام انبیاء، اوصیاء اور اولیاء الھی کے مقصد کو پایہ تکمیل تک پہچانا حضرت بقیۃ اللہ الاعظم ارواحنا فداء کے ظہور پر منحصر و موقوف ہے نیز بہت ساری احادیث ، دعاؤں اور زیارتوں کے فقروں سے ملتا ہے کہ آنحضرت عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے ظہور ، خدا کا یقینی وعدہ ہے لیکن اس عظیم واقعہ کے رونما ہونے کا وقت ان مسائل اور امور میں سے ہے جس کا علم فقط خدا کو ہے۔